

# اسلامی جمہوریہ ایران: جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے دستبرداری کے ارادے کا نوٹیفکیشن

رحمن و رحیم خدا کے نام پر،

اسلامی جمہوریہ ایران، جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (NPT) کے آرٹیکل X، پیراگراف 1 کے تحت اپنے خود مختار حقوق کا استعمال کرتے ہوئے، اس کے ذریعے تمام معاہدے کے فریقین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو اپنے ارادے سے آگاہ کرتی ہے کہ وہ اس تاریخ سے تین ماہ بعد NPT سے دستبردار ہو جائے گی، کیونکہ معاہدے کے موضوع سے متعلق غیر معمولی واقعات نے اس کی قومی سلامتی اور خود مختار حقوق کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ یہ فیصلہ، جو گہری افسوس کے ساتھ کیا گیا، اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ کی غیر مشتمل جارحیتوں کے براہ راست جواب میں ہے، جن کے اقدامات، بین الاقوامی قانون کے منافی ہونے کی وجہ سے، ایران کو اپنے عوام اور خود مختاری کی حفاظت کے لیے دستبرداری پر غور کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں چھوڑا۔ ایران عالمی برادری سے انصاف کی بحالی اور NPT کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے حمایت کی اپیل کرتا ہے۔

## ایران کی پرامن جوہری استعمال اور عالمی استحکام کے لیے عہد

ایران، ایک ایسی قوم جو دو صدیوں سے زائد عرصے سے کسی بھی ریاست کے خلاف فوجی جارحیت کا آغاز نہیں کرتی، نے 1968 میں NPT پر دستخط کیے اور 1970 میں اس کی توثیق کی، جس میں آرٹیکل IV میں درج پرامن مقاصد کے لیے جوہری توانائی کی ترقی کے ناقابل تنسیخ حق کی تصدیق کی گئی ہے۔ اس عہد کو سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی طرف سے جاری کردہ ایک مذہبی فتویٰ سے مزید تقویت ملتی ہے، جو جوہری ہتھیاروں کو غیر اسلامی قرار دیتا ہے، جو ایران کی عدم پھیلاؤ کے لیے اخلاقی اور قانونی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایران نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (IAEA) کے ساتھ مسلسل تعاون کیا ہے، اپنے جوہری پروگرام کو اس کی پرامن نوعیت کی تصدیق کے لیے سخت معائنوں کے تابع کیا ہے، باوجود اس کے کہ بعض اوقات بیرونی

سیاسی دباؤ کی وجہ سے تنازعات پیدا ہوئے۔ عالمی برادری کے ذمہ دار رکن کے طور پر، ایران نے NPT کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو ایمانداری سے پورا کیا ہے، صرف اپنے حقوق کا استعمال کرنے کی کوشش کی جبکہ عالمی امن اور استحکام میں حصہ ڈالا۔

## ایران کی سلامتی اور حقوق کو نقصان پہنچانے والے غیر معمولی واقعات

NPT کے موضوع سے براہ راست متعلق مندرجہ ذیل غیر معمولی واقعات نے ایران کی قومی سلامتی اور خود مختار حقوق کو شدید نقصان پہنچایا ہے:

1. اسرائیل کی غیر قانونی جارحیت اور بین الاقوامی اصولوں کی عدم تعمیل: اسرائیل، جو NPT کا دستخط کنندہ نہیں ہے اور جس کے پاس غیر اعلان شدہ جوہری ہتھیار ہیں، نے 13 جون 2025 کو ایران کی محفوظ جوہری تنصیبات فورڈو، نٹز اور اصفہان پر غیر مشتعل حملے کیے، جیسا کہ IAEA کے جائزوں سے تصدیق ہوئی ہے۔ اسرائیل کی NPT میں شمولیت سے انکار، IAEA کے معانوں کو قبول کرنے سے انکار، یا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں جیسے کہ 1967 کی قرارداد 242 (مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے بارے میں) اور 2024 کے عالمی عدالت انصاف (ICJ) کے فیصلوں کی تعمیل سے انکار، جو انسانی امداد تک رسائی اور غیر قانونی بستیوں کے خاتمے کا حکم دیتے ہیں، بین الاقوامی قانون کے لیے عدم احترام کا نمونہ ظاہر کرتا ہے۔ یہ اقدامات، فلسطینی عوام کے خلاف جاری خلاف ورزیوں کے ساتھ مل کر، علاقائی استحکام کو خطرے میں ڈالتے ہیں اور NPT کی تعمیل کرنے والے ملک کے طور پر ایران کی سلامتی کو براہ راست خطرے میں ڈالتے ہیں۔

2. ریاستہائے متحدہ کی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیاں: 22 جون 2025 کو، NPT کے تحت جوہری ہتھیار رکھنے والا ریاستہائے متحدہ نے اسی ایرانی جوہری تنصیبات پر غیر مشتعل حملے کیے، جس سے NPT کے آرٹیکل IV اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2(4) کے تحت ایران کے حقوق کی خلاف ورزی ہوئی، جو طاقت کے استعمال کی ممانعت کرتا ہے۔ اسرائیل کی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی عدم تعمیل کے باوجود، امریکہ کی جانب سے اس کے لیے مسلسل فوجی حمایت NPT کے فریم ورک کے اندر دہرے معیار کو برقرار رکھتی ہے، جس سے ایران کی سلامتی اور معاہدے کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے۔

بین الاقوامی قانون کی حدود سے باہر کام کرنے والے دو ممالک کی یہ جارحانہ کارروائیاں ایران کو غیر منصفانہ خطرات سے دوچار کرتی ہیں، اس کے پر امن جوہری پروگرام کو نشانہ بناتی ہیں اور اس کی خود مختاری کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ امن کے لیے پرعزم

قوم ہونے کے ناطے، ایران کو اب وجودی چیلنجز کا سامنا ہے کیونکہ عالمی برادری ان بے قابو اقدامات کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔

## دستبرداری پر نظر ثانی کے شرائط اور حمایت کی اپیل

اچھی نیت اور عالمی امن کے لیے لگن کے جذبے کے ساتھ، ایران اپنی دستبرداری کو عالمی برادری کے مندرجہ ذیل مطالبات پر رد عمل سے مشروط کرتا ہے، جو تین ماہ کی نوٹس مدت کے اندر انصاف کی بحالی اور علاقائی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ہیں:

1. عدم جارحیت کا معاہدہ: اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ کو ایران کے ساتھ قانونی طور پر پابند عدم جارحیت کے معاہدے کے لیے عہد کرنا چاہیے، جو اس کے علاقے، آبادی، یا بنیادی ڈھانچے کے خلاف مزید فوجی کارروائیوں کی عدم موجودگی کی ضمانت دیتا ہو، جو اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2(4) کے مطابق ہو۔

2. اسرائیل کی NPT میں شمولیت اور IAEA کی نگرانی: اسرائیل کو غیر جوہری ہتھیار رکھنے والے ملک کے طور پر NPT پر دستخط اور توثیق کرنی چاہیے اور اپنی جوہری تنصیبات کو IAEA کے جامع حفاظتی اقدامات کے تابع کرنا چاہیے، جو عدم پھیلاؤ کے نظام میں شفافیت اور انصاف کو فروغ دیتا ہے۔

3. اسرائیل کی اقوام متحدہ اور ICJ کے فرائض کی تعمیل: اسرائیل کو سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی کی تمام متعلقہ قراردادوں اور 2024 کے ICJ کے فیصلوں کی تعمیل کرنی چاہیے، غزہ میں بلا روک ٹوک انسانی امداد تک رسائی کو یقینی بنانا، غیر قانونی بستیوں کی سرگرمیوں کو روکنا، اور فلسطینی عوام کے حقوق اور بہبود کی حفاظت کرنا۔

4. ICC کے رکنیت کے ذریعے جوابدہی: اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ کو روم سٹیٹ پر دستخط اور توثیق کرنی چاہیے، بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) میں شامل ہونا تاکہ ایران اور فلسطینی عوام کو متاثر کرنے والی بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزیوں کے لیے جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔

5. ریاستہائے متحدہ کا بین الاقوامی قانون کے ساتھ ہم آہنگی: ریاستہائے متحدہ کو ایسی پالیسیاں نافذ کرنی چاہئیں جو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور ICJ کے فیصلوں کی خلاف ورزی کرنے والے ممالک کو فوجی امداد دینے سے منع کریں، اس طرح ایک اصول پر مبنی بین الاقوامی نظام کی حمایت کریں اور علاقے کو غیر مستحکم کرنے والی کارروائیوں کو بند کریں۔

اگر مقررہ مدت کے اندر ان مطالبات کی طرف معنی خیز پیش رفت ہوتی ہے، تو ایران اپنی دستبرداری پر نظر ثانی کرنے کے لیے تیار ہے، جو اس کی تعمیری مکالمے اور منصفانہ بین الاقوامی نظام کے لیے گہری وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایسی پیش رفت کی

غیر موجودگی میں، ایران کے پاس جاری جارحیت کے خلاف اپنی سلامتی اور حقوق کی حفاظت کے لیے NPT سے دستبردار ہونے کا اپنا خود مختار حق استعمال کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوگا۔

## عالمی برادری سے اپیل

ایران تمام NPT فریقین، اقوام متحدہ، IAEA، اور وسیع تر عالمی برادری سے فوری طور پر اپیل کرتا ہے کہ وہ اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ کے غیر قانونی حملوں کی مذمت کریں، عدم پھیلاؤ کے نظام میں عدم توازن کو دور کریں، اور ایران کی انصاف کی تلاش کی حمایت کریں۔ ایسی بے قابو کارروائیوں کا مقابلہ کرنے میں ناکامی NPT کی سالمیت کو خطرے میں ڈالتی ہے اور عالمی امن و سلامتی کو کمزور کرتی ہے۔ حملے کے تحت ایک پرامن قوم کے طور پر، ایران خود مختاری، مساوات، اور قانون کی حکمرانی کے لیے پرعزم قوموں کی یکجہتی کی تلاش میں ہے۔

ایران غیر جانبدار فریقوں کی جاری ثالثی سمیت سفارتی کوششوں کے لیے مکمل طور پر کھلا ہے، تاکہ ان شکایات کو حل کیا جائے اور مزید تصعید کو روکا جائے۔ یہ نوٹیفکیشن انصاف اور جوابدہی کے لیے ایک التجا ہے، جو ایران کے اپنے عوام کی حفاظت اور بین الاقوامی قانون کے تحت اپنے حقوق کی پاسبانی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

اسلامی جمہوریہ ایران کی حکومت

## دستبرداری

یہ دستاویز جون 2025 میں اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ کی طرف سے ایران کی جوہری تنصیبات پر غیر مشتعل حملوں کے بعد جغرافیائی سیاسی بحران سے نمٹنے کے لیے اسلامی جمہوریہ ایران کے لیے ایک فرضی منظر نامہ اور تجویز کردہ سفارتی حکمت عملی ہے۔ یہ ایران کا سرکاری بیان یا پالیسی نہیں ہے، بلکہ ایک تجزیاتی مشق ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایران، ایک ایسی قوم جو 200 سال سے زائد عرصے سے فوجی جارحیت کا آغاز نہیں کرتی، NPT کے آرٹیکل X کا فائدہ اٹھا کر بد معاش ریاستوں کے اقدامات کے خلاف انصاف اور بین الاقوامی حمایت کیسے مانگ سکتی ہے۔ اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ کی بار بار کی فوجی مداخلتوں کے برعکس، ایران کا پرامن ریکارڈ اس کی خود مختاری، علاقائی استحکام، اور اصولوں پر مبنی عالمی نظام کے عہد کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ تجویز بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے ذریعے مکالمے اور تناؤ کو کم کرنے کو فروغ دینے کا مقصد رکھتی ہے۔